اسلامی معاشرت

آپ کا گھر

محمد یوسف اصلاحی

دین کا صحیح شعور ہو یا نہ ہو' تاہم یہ حقیقت ہے کہ خواتین میں دینی احساس مردوں کے مقابلے کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ میلاد کی محفلیں' نعت خوانی کی مجلسیں' نذر و نیاز' تیجا' چالیسواں' نوحہ خوانی' یہ سب دراصل خواتین ہی کے دم سے قائم ہیں اور مسلمان معاشروں میں ان کے چرچے خواتین ہی کی بدولت ہیں ___ یہی خواتین اگر دین کا صحیح شعور حاصل کر لیں' قرآن و سنت کی صحیح تعلیم سے واقف ہو جائیں' دین کے صحیح تصور اور صحیح فہم سے آشنا ہو جائیں اور انھیں واقعی یہ احساس ہو جائے کہ وہ بھی خیر اُمت کا حصہ ہیں' تو ہمارے گھروں کی فضا' خاندانوں کے حالات اور معاشرے کے طور طریق سب بدل جائیں۔

خدا کی کتاب کا یہ خطاب کہ مسلمانو! تم خیر اُمت ہو' تمھیں لوگوں کی فلاح و ہدایت کے لیے اٹھایا گیا ہے' تم نیکیوں کا حکم دیتے ہو' برائیوں سے روکتے ہو اور تم واقعی خدا پر ایمان رکھتے ہو ___ یقیناً تمام مسلمانوں سے ہے۔ یہ خطاب صرف مردوں سے نہیں عورتوں سے بھی ہے۔ لازمی طور پر خواتین بھی اس حکم کی پابند ہیں' وہ بھی دین کی نمایندہ اور دین کی ترجمان ہیں اور دین کی دعوت و تبلیغ ان کا بھی دینی فریضہ ہے ___ بے شک ہر وہ خاتون جو خدا پر ایمان رکھتی ہے اس کا یہ فرض ہے کہ اپنے حلقۂ کار میں دینِ اسلام کی تبلیغ کرے۔ اپنے محرم مردوں کو دین سمجھنے اور دین پر عمل کرنے کی تلقین کرے اور خواتین میں عمومی حیثیت سے دین کی اشاعت کے لیے جدوجہد کرے۔ اگر خواتین میں اپنے منصب کا یہ احساس بیدار ہو جائے تو گھروں میں اسلامی زندگی اور اسلامی روایات و تہذیب کا چرچا رہے' اسلامی تعلیمات تازہ رہیں' اور ہمارے گھر واقعی اسلام کے لیے فداکار سپاہی تیار کرنے کا مدرسہ بن جائیں۔

مغربی تہذیب کے زبردست غلبے نے اور پھر موجودہ تعلیم و تربیت نے دین سے دُوری اور بے گانگی کی عام فضا پیدا کر دی ہے۔ اس بے دینی اور جاہلیت کا مقابلہ اگر کیا جا سکتا ہے تو صرف اس طرح کہ ہم اپنے گھروں

کی طرف توجہ دیں، گھر میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ ہماری خواتین دین کو سمجھنے، دین کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے، دین کی روشنی میں اپنے گھر کے ماحول کو سدھارنے اور دین ہی کے مطابق بچوں کی تربیت اور پرورش کرنے کو اپنی زندگی کا سب سے عزیز مقصد سمجھنے لگیں۔ گھروں میں دینی فضا قائم رکھنے کا اہتمام اور بچوں کو دین کے مطابق اٹھانے کا اہم کام خواتین ہی انجام دے سکتی ہیں۔

دورِ سابق میں جب اسلامی تعلیمات کا چرچا تھا' عورتیں شروع ہی سے بچوں میں اسلام کی رغبت پیدا کر دیتی تھیں۔ بچے دین کی معلومات اور دینی عبادات میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ قرآن پاک پڑھنے پڑھانے کا عام چرچا تھا۔ بچوں کو عام طور پر دعائیں یاد ہوتی تھیں: سوتے وقت کی دعا' اُٹھتے وقت کی دعا' مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا' مسجد سے نکلتے وقت کی دعا' کھانا شروع کرتے وقت کی دعا' کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا' پھل کھاتے وقت کی دعا' نیا لباس پہنتے وقت کی دعا' آئینہ دیکھتے وقت کی دعا' غرض بچوں کو یہ دعائیں اس طرح یاد ہوتی تھیں کہ وہ شوق اور دل بستگی کے ساتھ ان کو رٹتے رہتے تھے اور یہ معمولی بات نہ تھی۔ دراصل ان سادہ لوح بچوں کے پاک ذہنوں میں اس وقت جو نقوش ثبت ہو جاتے تھے ان کی آیندہ زندگی انھی نقوش کی آئینہ دار ہوتی تھی اور یہ زندگیاں اسی لیے اسلام کا پیکر ہوتی تھیں۔

ماں کی محبت بھری گود میں بیٹھ کر جو کچھ وہ رٹ لیا کرتے تھے' پھر زندگی بھر اُسے کبھی نہ بھولتے تھے۔ انھی بنیادوں پر ان کی زندگیاں استوار ہوتی تھیں' پھر نہ انگلستان کی فضا اُنھیں بدل سکتی تھی' نہ زمستانی ہوائیں ان پر اثر کرتی تھیں' اور نہ کوئی خوف اور لالچ ان پر اثرانداز ہو سکتا تھا۔ وہ جہاں رہتے تھے دین کے دردمند اور دین کے داعی اور حامی بن کر رہتے تھے ــــــ تاریخ اسلامی کی جن عظیم ہستیوں پر ہم فخر کرتے ہیں اور ان کے کارناموں کو یاد کر کے سر دُھنتے ہیں وہ دراصل کارنامے ہیں ان گودوں کے جن میں یہ عظیم ہستیاں پل کر جوان ہوئی تھیں۔ اگر آپ اپنی تاریخ دُہرانا چاہتے ہیں اور اپنی عظمت رفتہ کو آواز دینا چاہتے ہیں' تو ضرورت ہے کہ آپ ایسی گودیں مہیا کرنے کے لیے کوشش و کاوش کریں ــــــ اگر ہم واقعی یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ اسلامی معاشرہ بنے اور ہمارے سماج میں اسلامی اقدار و روایات کا چرچا ہو' ہر طرف اسلامی روایات اور تعلیمات کا تذکرہ ہو' تو اس کا کامیاب طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عورتوں میں دین کا شعور پیدا کریں۔ گھر کے ماحول کو دین کے لیے سازگار بنائیں اور اپنی خواتین کو متوجہ کریں کہ وہ اپنے گھروں کو دین کا مدرسہ بنائیں۔ اگر ہمارے گھر دین کا مدرسہ بن جائیں تو پھر باہر کا ماحول ہمارے گھروں میں ہرگز کوئی انقلاب لانے کی جرأت نہ کر سکے گا' بلکہ گھر کی یہ فضائیں باہر کے ماحول میں خوش گوار انقلاب لائیں گی اور اس انقلاب کا مقابلہ آسان نہ ہوگا۔

گھر کے ماحول پر سب سے زیادہ جو چیز اثرانداز ہوتی ہے' وہ ایک نیک دل' وفاشعار' دردمند' عالی حوصلہ

اور دین دار خاتون کا اعلیٰ کردار اور پاکیزہ سیرت ہی ہوتی ہے۔ خواتین کی مدد اور تعاون کے بغیر نہ گھر کے ماحول میں سدھار آسکتا ہے اور نہ باہر کی فضا میں کوئی تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ کوئی ایسا خوش گوار پاکیزہ انقلاب جس کی جڑیں بہت مضبوط ہوں اور جو واقعی انسانوں کے قلب و دماغ کو بدل سکے، اسی وقت لایا جاسکتا ہے جب خواتین اس کی داعی بن جائیں اور وہ اپنے شب و روز اس کے لیے وقف کردیں۔

گھروں میں اسلامی تعلیم کی آسان کتابیں ضرور رکھیے۔ ان کے پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیجیے۔ قرآن پاک کی تفسیر و ترجمے' حدیثِ رسولؐ کے ترجمے' دعاؤں کی کتابیں اور اسلام کی بنیادی تعلیمات سے متعلق کتابیں ضرور گھر والوں کے لیے فراہم کیجیے۔ پھر اپنے اوقات میں سے کچھ وقت ضرور فارغ کیجیے کہ گھر کے سارے افراد بیٹھ کر اجتماعی طور پر کچھ مطالعہ کریں' غور و فکر کریں' تبادلۂ خیال کریں' اور پھر یہ کوشش بھی کریں کہ دین کا جو علم و شعور حاصل ہوتا جائے اس کے مطابق دھیرے دھیرے زندگیوں میں تبدیلی لانے کی کوشش کی جائے۔ تھوڑے ہی عرصے میں آپ دیکھیں گے کہ آپ کے گھر کی فضا بدلی ہوئی ہے___ اور یقین کیجیے کہ اس سے بڑی نعمت اور کوئی نہیں ہے کہ آپ کے گھر اسلامی زندگی کا حسین نمونہ بن جائیں___ اور آپ کے گھر والے اسلام کے داعی اور نمایندہ بن کر زندگی گزارنے لگیں۔